جنت المعلیٰ:

مکہ کے مشرق میں جبلِ حجون کے دامن میں ایک پرانا قبرستان ہے۔ اسے مقبرۃ المعلاۃ اور مقبرۃ الحجون بھی کہا جاتا ہے۔ اسی قبرستان میں آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آباء و اجداد عبد مناف، عبد المطلب وغیرہ، چچا ابو طالب، زوجہ مطہرہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، صحابہ میں سے عبد اللہ بن الزبیرؓ اور ان کی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا اور دیگر بہت سے صحابہ کرامؓ، تابعین عظامؒ اور ہزاروں کی تعداد میں کبار علماء، صلحاء اور اولیاء مدفون ہیں۔

شعر و ادب

وُہ بعدِ مرگ لحد میں ہمیں اتار آئے

مولانا عبد الرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

رہِ وفا میں مراحل تو بے شمار آئے
وفا شعار مگر پھر بھی کامگار آئے!

کوئی نہ کام زمانے میں کیجیے ایسا
یقیں دلوں کو نہ آنکھوں کو اعتبار آئے

جنھیں خبر تھی شہادت کا مرتبہ کیا ہے
فضائے صحنِ حرم سے وُہ سوئے دار آئے

جہاں کہا دلِ بیتاب لے گیا ان کو
کہاں کہاں ترے شیدا تجھے پکار آئے

فضول اب نہ کرو ذکرِ قیصر و فغفور
نہ جانے کتنے یہاں ایسے تاجدار آئے

وُہ روز و شب ہمیں یاد آرہے ہیں روز و شب
جو روز و شب کہ مدینے میں ہم گزار آئے

فسردہ کلیاں ہوں، گلِ زرد، سرنگوں غنچے
چمن میں ایسی نہ یارب کبھی بہار آئے

ہے جس کے سامنے روزِ حساب کا منظر
مرے کریم اسے کس طرح قرار آئے

جو زندگی میں بٹھاتے تھے اپنی آنکھوں پر
وُہ بعدِ مرگ لحد میں ہمیں اتار آئے

تھے غم تو کوئی بھی دنیا میں غمگسار نہ تھا
رہا نہ غم کوئی جس دم تو غمگسار آئے

فضائے گلشنِ عالم ہے غم فزا عاجزؔ
جو آئے گلشنِ عالم میں اشکبار آئے